بسم اللہ الرحمن الرحیم

برکاتِ شیدوقانی

اردو ترجمہ

طبقاتِ امام شعرانی قدس سرہ

تصنیف لطیف

قطب ربانی شیخ صمدانی عارف باللہ تعالیٰ

سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجمہ

رئیس المتکلمین فاضل کامل پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج

صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

۱۱ گنج بخش روڈ لاہور

اولیاءؒ و صوفیائے کرام کے احوال و ملفوظات کی روشنی میں سلوک و تصوف پر مفصل تذکرہ

برکاتِ روحانی

اردو ترجمہ

طبقاتِ امام شعرانی قدس سرہ النورانی

تصنیفِ لطیف :

قطب ربانی، ہیکلِ صمدانی، عارف باللہ تعالیٰ

سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجم :

رئیس المتکلمین، عالم باعمل، پیرطریقت حضرت علامہ مولانا الحاج

صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

(تحریک، صاحبزادہ سید محمد محمود الحق شاہ صاحب غفرلہ

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

۱۱- گنج بخش روڈ - لاہور

نام کتاب	——	برکاتِ روحانی اُردو ترجمہ طبقات امام شعرانی قدس سرہ نورانی
مصنف	——	سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ نورانی
مترجم	——	صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ چشتی، صابری، قادری خطیب اعظم بورے والہ
زیر اہتمام	——	صاحبزادہ پیر سید محمد محمود الحق شاہ قادری
پروف ریڈنگ	——	علامہ حافظ محمد صابر علی قادری
صفحات	——	۷۵۲
باراوّل	——	رجب المرجب ۱۴۲۳ھ/اکتوبر ۲۰۰۲ء
تعداد	——	۵۵۰
کمپوزنگ	——	words maker Lhr.
طابع	——	سید شجاعت رسول شاہ قادری
مطبع	——	اے-این-اے پرنٹرز لاہور
ناشر	——	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور
قیمت	——	۳۵۰ روپے

ملنے کا پتہ

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

11 گنج بخش روڈ لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

حلم و درگزر کی فضیلت

ماسوا سے تعلق اور انقطاع

مرید کی فیض مرشد سے محرومی کی وجہ

اور آپ نے طبیبوں کے اس قول کے متعلق ''کہ رحم کی ٹھنڈک حمل نہ ٹھہرنے کا سبب ہے'' فرمایا! اسی طرح جب مرید کا نفس مقصود کی طرف شوق کی وجہ سے وجد کی سوزش اور طلب کی جلن نہیں پاتا تو اس میں اپنے مرشد کے فیض سے اس کے امر کی صورت پیدا نہیں ہوتی پس وہ گیلے ایندھن کی طرح ہوتا ہے جس میں چنگاری کا کوئی اثر دھوئیں کے سوا ظاہر نہیں ہوتا۔ جیسے فضول دعوے اور خودستائیاں جو کہ ان نفوس میں پیدا ہوتی ہیں جو کہ شوق' صدق اور طلب وجد کی جلن کے بغیر قوم صوفیاء میں آ دھمکتے ہیں' اور ان کی مثال نمدار کاغذ کی ہے جس پر لکھائی قائم نہیں رہتی' اور ان کی مثال تر بارود کی ہے جس میں چنگاری اثر نہیں کرتی۔

فرمایا: جو کسی مرتبے کے ساتھ متحقق ہوتا ہے اسے تحقیق کے معیار کے مطابق اس کے خصائص اور امور حاصل ہوتے ہیں جیسا کہ وہ شخص جو کہ صورت محمدیہ بشریہ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیات) کی برکات سے مستفیض ہوتا ہے پس وہ کہتا ہے **اللھم صلی علی سیدنا محمد و آته الوسیلة و الفضیلة** الخ تو درحقیقت وہ یہ انعام اپنے لیے طلب کرتا ہے کیونکہ وہ ان کے فیوض سے مستفیض ہے۔ اور جو شخص صورت محمدیہ کے فیوض سے مستفیض ہوا اسے یا محمدی' اور جو صورت موسوی سے مستفیض ہوا اسے یا موسوی اور صورت عیسوی سے مستفید ہونے والے کو یا عیسوی کہا جاتا ہے اور اسی پر قیاس کر۔ اور جہاں تک تیرا ذوق سرایت کرے ترقی کرتا جا۔ پس ہر میدان کے لیے شاہسوار ہیں۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد عالی ہے کہ ہم گروہ انبیاء کے اجسام اہل جنت کی ارواح پر آگے ہیں۔ اس کے متعلق آپؒ نے فرمایا کہ پس ان کی ارواح آسمانی ہیں جو کہ زمینی جسموں میں متمثل ہوئی ہیں۔ اور سب اپنے جسم کی طرف راجع ہیں۔

جسم انسانی میں قلب کی اہمیت

فرمایا: تیرے جسم میں سے حق سبحانہ وتعالیٰ نے صرف تیرے قلب کو امر اور انہی سے مشرف فرمایا جو کہ سنتا سمجھتا ہے۔ اور مکلّف سے اس کی شرعی ذمہ داری صرف وہی پوری کرتا ہے' تو جب تیرا جسم کوئی عمل کرے جبکہ تیرا دل اس سے غافل ہو تو تیرے لیے اس عمل کا شمار نہیں ہوگا۔ اور تیری ذمہ داری ادا نہ ہوئی۔ لیکن وہ اعمال شمار کئے جاتے ہیں جن میں تمہارے دل متوجہ ہوں۔ البتہ جسم کے عمل کو اپنانے کی وجہ سے ظاہری علامت سے چھٹکارا اس لیے مل جاتا ہے کہ گمان ہے کہ قلب حاضر ہو اور اس نے اس طرف قصد کیا ہو۔ پس علام الغیوب کا دھیان رکھ کہ وہ دلوں کو دیکھتا ہے۔ پس اسے سمجھ لو۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے **فاجرہ حتی یسمع کلام اللہ** (التوبۃ آیت ۶) اسے پناہ دیجئے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی کلام سنے۔ یعنی آپ سے سنے۔ اور اللہ تعالیٰ کی کلام کے ساتھ اللہ کے سوا اور کوئی گفتگو نہیں کرتا' تو جب تجھے حق کی طرف ہدایت دینے والا پکارے تو اللہ تعالیٰ سے سن اور اطاعت کر تیرے لیے غنیمت ہے۔ اور پہچان لے کہ تیرا رب معارف کی صورتوں میں سے کسی صورت میں تیرے لیے متجلی ہوا۔ اس صورت کے ساتھ تیرے لئے تعارف پیدا کرتا ہے تاکہ تو اسے پہچان لے۔ اس کا حکم قبول کرے اور اس کے ساتھ متحقق ہو۔ اسے سمجھ لے۔

فرمایا: سِرّ وہ ہے جس کا مشاہدہ اس کے پانے والے کے سوا کوئی نہیں کرتا' تو تو نے جس کے سِرّ کا مشاہدہ کیا تو جان لے کہ

! "#$%&'()*#$

+$-. #$

To PDF: www.al-mostafa.com

>!?@3A"B C.DE. F >!?@3A"B)*"' :)*"+,!-. ¡/01!12*3*4)!56 7 89 :;<=
!U#V4 W!#G@0<1:H!J. ¡!K!$IG*3 LMNH@&AP/G Q .)!'1E >!?@3A"B R*S. !ST
D*a :)*"+,!-. ¡F3 XIYZ [. ¡\ ]& !J \]& W!#V^@¡\ _' !J 8I' W!#GN
8"bc def F1!; g *hI i<#Y. 8I' P*0j XIY/3&k^f &a!" 2*'I W!D@]DE W!#G@
,**+>&4E. ¡>D]*!- R!; g *I. ¡/3i<#YXIY\ !Sm,**c+2*' n< &H7@39!=
:;Yo pqD,!-. ¡/IG :<Yo XIa o)*GDr"S^s*c4)_=,!- i[. ¡/04iI t '=\ !Sm
/ 9 !0<Yw Ix y Z S p3o rvI- "40 :r=c" "!<' p3o rvI-." :d!'H*[u :)*"+
@ rvI- ,@2 +@0<1 ¡r+ '4r"<B *3 F3 !!< ¡!S(-. ¡!"{. ¡!'I| !0<1}D*0k=p~m
&Yf4:)*"+:;Yo pqD,!-. ¡>!?E < 8A"9 4! /kYE /G7 :^E !<' p3o /G
f4/0cvA@ ,*4N } D!v04:)*"+,!-. ¡/01!1")_ 7e89 i'= !v1' 89 7e&+ 89
fkH,@!+1&I &0k4 *12!4 .¡!3!e:4!4e}i0j @2*4N f *=OD*a *01 "^.@ !v-
D!0 e,!- !e ,@ &Y@Q="121 :: "" * 1:D2P XTY." :)*"c1)!v Q3N!T"^
Pi'cG DSG7 :)*"+,!-. ¡/01!1 F3 XIYZ [. ¡Q& 9 IH!Sa u <c= e .icHh <
¡G!Gm)i=,!VBm!= ¡ ";)i=)!v !=pIbc dePi'cG7 : *=: *c r"<B. , &S
¡:#V 2!"4Q- u rvT' *3 .¡}iq .&Y:=Q-bcV+!H !"{ W*# !=8<bc :c!x.
,@V!# F3 u r! r!x. "2 : cS" "&I NH!4. #^ f42i "H!4o &S+ :: *"=OD2j m:<e
! r![* *3, &S , 1/01!1¡i<v9 :0 .7e <1n(;+_1:^P!4/ B:vI ;4o &S+
/B& P&=,e>!# E 2_- u :)*"+,!-. ¡)!"42!"4Q I1z&S4r <# <? :;4. ¡&V+!6& +
P*T" de*(f4wI$ r[&B. ¡i * rY* i¢ £4F<vIc Z S^ F 3Qv9 2i Yu w#G
.!Yi !- !'!I P7eZ #' :<1&M+7 FD# P*[* Q54*01}&4@DD*a } !cG@ <1f4!0<1i *c+
,* +,@0I54. ¡i .¡wI .\ia. ¡*j r[&B L =2*" ¥=rII i R*SI rIa!9 !^*Y&.
pqD,!-. ¡Z#[:<18I'+7 w D @PD=\ &b- z +@0I54. ¡r!c !0<Y #5+7 r*I#4 r[D*-
OD*T=8"bc!- !ƒ:""{ D[XIY!3D*4@¡!0TATI : ITB r#&6 8"{ f4:)*"+:;Yo
wI$+r"<9 u *3! 1¡}&I derI< S. ¡rI<G* :H iv§ XIYQa /0I :)*"<1¡r+&(=r+v§
.@XG*4!+r+G*4¡iv§ !+r+v§ OD*T=8"{ f)!"+ ¡:=8"bc4:^e¤ <B f4:VS
.)! D)!' i1¡ [. FS^¤ <B de\ D. ¡F3 XIYZ [. ¡XV<Y!+r+V<Y